Official Spokesperson's response to a media query regarding reports of vandalism, defacement and destruction of Buddhist archaeological sites in Pakistan occupied Jammu and Kashmir

June 03, 2020

پاکستان کے مقبوضہ جموں وکشمیر کے علاقے میں بدھ مت کے آثار قدیمہ کے مقامات پر توڑ پھوڑ، پامالی اور تباہی کی اطلاعات کے حوالے سے میڈیا کے سوال پر سرکاری ترجمان کا جواب

03 جون 2020

پاکستان کے مقبوضہ جموں وکشمیر کے علاقے میں بدھ مت کے آثار قدیمہ کے مقامات پر توڑ پھوڑ، پامالی اور تباہی کی اطلاعات کے حوالے سے میڈیا کے سوال پر سرکاری ترجمان، جناب انوراگ سریواستو نے کہا،

"ہم نے پاکستان کے غیر قانونی اور زبردستی قبضے کے تحت بھارتی سرزمین کے نام نہاد "گلگت بلتستان "کے علاقے میں واقع انمول ہندوستانی بودھ ورثے کی توڑ پھوڑ، پامالی اور تباہی کی اطلاعات پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔

یہ انتہائی تشویش کی بات ہے کہ بدھ مت کے آثار کو تباہ کیا جارہا ہے، اور پاکستان کے غیرقانونی قبضے میں ہندوستانی علاقوں میں مذہبی اور ثقافتی حقوق اور آزادی کو بغیر کسی دریغ کے پامال کیا جارہا ہے۔ اس نوعیت کی خراب سرگرمیاں جو قدیم تہذیبی اور ثقافتی ورثے کی توہین کرتی ہیں انتہائی قابل مذمت ہیں۔

ہم نے اس انمول آثار قدیمہ کے ورثہ کی بحالی اور اسے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے ماہرین کی علاقے تک فوری رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہم نے ایک بار پھر پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر مقبوضہ علاقوں کو فوری طور پر خالی کرے اور وہاں مقیم لوگوں کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کو ختم کرے۔

نئی دہلی

03 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.